بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

کتاب البیوع من الھدایۃ

احکام کی اقسام

خالصۃً معاملۃ	من وجہٍ عبادۃ، من وجہٍ معاملۃ	خالصۃً عبادت
بیع وشراء وشفعۃ وغیرہ	نکاح اور اس کے متعلقات	نماز، روزہ، زکاۃ، حج

اقسام بیع

باعتبارِ حکم	باعتبارِ ثمن	باعتبارِ مبیع	باعتبارِ ذات
بیع تعاطی	مرابحۃ	مطلق	نافذ
بیع عینۃ	تولیۃ	مقایضۃ	موقوف
بیع فضولی	وضیعۃ	صرف	فاسد
بیع مکروہ	مساوات	سلم	باطل

بیع باعتبارِ دین وعین

دین ودین	عین وادھار معین مدّت	عین ونقدی
ادھار چیز کوادھار ثمن پر خرید نا۔	کسی موجود چیز کو ادھار کے بدلے معیّن مدّت میں خریدنا۔	کسی موجود چیز کو رقم کے بدلے میں خریدنا۔
ناجائز	جائز	

بیع باعتبار ایجاب وقبول

فعلی	قولی
چیز لے کر مال دینا	چیز دو مال لو/چیز بیچو پیسے لو

بیع کی مشروعیت کے دلائل

رقم	دلیل	وضاحت
1	قرآن	احلَّ اللّٰہُ البیعَ
2	سنت	حضرات خدیجۃ، صدیق، فاروق، عثمان۔
3	اجماع	جواز بیع پر اجماع صحابہ وتابعین وتبع تابعین ہے۔
4	قیاس	البقاء المعلوم لله علی وجهٍ جمیلٍ۔ ضروریات زندگی میں دوسرے کی محتاجی ہے۔ ایک آدمی، ایک چیز بنا کر دوسرے سے تبادلہ کرے۔

بیع کی نو شرائط

عاقدین سے متعلق شرائط	مبیع سے متعلقہ	ثمن سے متعلقہ	ایجاب وقبول سے متعلق شرائط
عاقل ہوں	موجود	معلوم ہو	ایجاب وقبول کا ایک مجلس میں ہونا
عاقد ہوں	ملکیت (مملوک)		ایجاب وقبول کا سننا
	معلوم ہو		ایجاب وقبول میں موافقت

مال کا عوض

مارکیٹ کا ریٹ	عاقدین کی رضامندی
قیمت	ثمن

مبیع کی اقسام

مثلی	قیمتی
باہم متقارب	قیمت ایک ہو لیکن متقارب نہ ہوں
انڈے، مالٹے	بکری، گائے، بیل، اونٹ

اعیان

نقود	دوّاب وبیت	مقدّرات
درھم ودینار	عددی	مکیلی اشیاء

ثمن

باعتبارِ حقیقت		باعتبارِ تعین	
ثمنِ خلقی	ثمنِ اصطلاحی	جو معین ہو جائیں	جو معین نہ ہوں
بہر حال ثمن ہو۔	جس متاع کو لوگ ثمن بنالیں۔	ناپ تول کی اشیاء	روپیہ اشرفی کی بیع خاص روپے کی طرف اشارہ کرنے سے بھی معین نہ ہوگا۔
سونا، چاندی۔	کرنسی نوٹ۔	گندم، چاول، جو۔	

الفاظ بیع

بعتُ	اشتریتُ	رضیتُ بکذا	اعطیتُک بکذا	خُذْ بکذا
میں نے بیچا	میں نے خریدا	میں اس پر راضی ہوا	میں نے تم کو یہ دیا	تم اس کو لے لو

اشیاء

نفیس اشیاء	خسیس اشیاء
جس کا ثمن کثیر ہو جیسے غلام، لونڈی۔	جس کا ثمن قلیل ہو جیسے سبزی، روٹی، گوشت۔

بیع تعاطی

نفیس وخسیس اشیاء میں جائز	صرف نفیس میں جائز
باہمی رضامندی کی وجہ سے	امام کرخی
صحیح قول	

خیارِ قبول

جب عاقدین میں سے کوئی ایک ایجاب کرے تو اسی مجلس میں قبول کرنے کا بھی اختیار ہوتا ہے۔

خیارِ مجلس

قول	یہ ثابت نہیں	ثابت ہے
قائل	احناف	شوافع
دلیل	۱۔یاایھاالذین امنوااوفوا بالعقود۔ ۲۔لاتاکلوااموالکم بینکم بالباطل الاان تکون تجارۃ عن تراض۔ ۳۔واشھدوااذا تبایعتم۔	حدیث: جب تک مجلس میں ہیں اس وقت تک خیارِ ردّ وقبول حاصل ہوگا۔
جواب	۱۔مجازاً متبایعان ماکان کاعلاقہ۔ ۲۔مایول الیہ کے اعتبار سے۔۳۔بعد ایجاب قبل قبول حقیقی معنیٰ۔	

مبیع اور ثمن کی نوعیت

ثمن	مبیع
نقدی، ادھار	ناپ کر/اندازے سے/غیر معین پیمانے سے
کیونکہ ۱؛فرمان باری حلت بیع پر مطلق ہے۔ ۲؛حدیث: یہودی سے ایک مدت تک ادھار اناج لیا۔	اندازہ: جب کہ خلاف جنس سے ہو غیر معین: جب کہ فی الحال سپردگی ہوجائے

ثمن مطلق

اَغلَب مراد ہوگا	مختلف ثمن ہوں اور کوئی اَغلَب نہ بیع فاسد ہوگی
عقد کو جواز کی طرف پھیرنے کے لیے	جہالت مفضی الی النزاع ہوگی۔

کرنسی

مالیت ورواج برابر	دونوں مختلف	رواج ایک اور مالیت مختلف	رواج مختلف اور مالیت ایک
بیع جائز: جو چاہے دے	بیع جائز: اروج واغلب دینا ہوگا	بیع فاسد: مفضی الی النزاع	بیع فاسد: مفضی الی النزاع
فان کان سواء فیھا	کان علی غالب نقد البلد	اویکون احدھااغلب	فان کانت النقود مختلفة

			فالبیع فاسد

اصل اور وصف میں فرق

	اصل	وصف
۱	موزونی و مکیلی اشیاء میں قلّت و کثرت اصل ہے۔	مزروعی اشیاء میں زراع وصف ہے۔
۲	جو ثمن کے مقابلے میں ہو۔	جو ثمن سے خالی ہو۔
۳	جس کی کمی زیادتی اصل ثمن میں اثر کرے۔	جس کی کمی زیادتی اصل ثمن میں اثر کرے۔
٤	جو ٹکڑے ٹکڑے کرنے سے عیب دار نہ ہو۔	جو ٹکڑے ٹکڑے کرنے سے عیب دار ہو۔

ریوڑ میں سے ہر بکری، تھان میں سے ہر گز ایک درھم ۱/۱ کے بدلے بیچنا

قول	بیع فاسد۔	واحد و کل میں جواز (مفتی بہ)
قائل	امام اعظم رَحِمَہُ اللّٰہ	صاحبین رَحِمَہُمَا اللّٰہ
دلیل	کُلّ ثمن و مبیع میں جہالت۔	اس جہالت کا ازالہ عاقدین کے ہاتھ میں ہے
وضاحت	مشتری قیمتی کپڑا، موٹی تازی بکری لے گا اور بائع گھٹیا کپڑا، مریل و کمزور بکری دے گا۔ جہالت مفضی الی النزاع۔	یہ مسئلہ "دو میں ایک کے خیار پر غلام دینا" کی مثل ہو گیا وہ جائز تو یہ بھی جائز۔ یہاں جہالت مفضی الی النزاع نہیں۔

گندم کے ہر قفیز کو ایک درھم ۱/۱ کے بدلے بیچنا

قول	جواز صرف ایک قفیز میں جبکہ جملہ کو بیان کر دے۔	واحد و کل میں جواز (مفتی بہ)
قائل	امام اعظم رَحِمَہُ اللّٰہ	صاحبین رَحِمَہُمَا اللّٰہ
دلیل	ثمن و مبیع میں جہالت۔	اس جہالت کا ازالہ عاقدین کے ہاتھ میں ہے
وضاحت	کل مجھول اقل معلوم جواز ایک قفیز میں ہو گا جب کہ جملہ قفزان کو بیان کر دے۔ مشتری کو دونوں خیار ہوں لینے اور نہ لینے کا۔	یہ مسئلہ "دو میں ایک کے خیار پر غلام دینا" کی مثل ہو گیا وہ جائز تو یہ بھی جائز۔ یہاں جہالت مفضی الی النزاع نہیں۔
	لٰہذا جملہ قفزان کے بیان یا وزن پر خیار ہو گا۔	

غلے کا ڈھیر سو قفیز سو درھم ۱۰۰/۱۰۰ کے بدلے میں خریدا تو

سو سے کم نکلے (۹۸)	سو سے زائد نکلے (۱۰۲)

مشتری کو دو خیار ہوں گے۔		زیادتی بائع کی ہو گی۔
موجود کو اتنے ثمن سے لے۔	بیع کو فسخ کر دے۔	یہاں بیع معین مقدار پر ہوئی۔
	تفرّق صفقہ کی وجہ رضا تام نہ ہوئی۔	مقدار وصف نہیں۔

دس گز دس درھم کی شرط پر کپڑا یا زمین کی خریدی

کپڑا کم نکلا (٩)	زیادہ (١١)
دس درھم ہی کے بدلے میں خرید نا ہو گا۔	زیادتی مشتری کی ہو گی۔
کیونکہ ذراع وصف ہے اس کی کمی سے ثمن کم نہ ہو گا۔	جیسے مکان کی بیع ہوئی لیکن بائع اس میں کا سامان رکھا ہو تو وہ بائع کا ہو گا یہاں یہ زیادتی بائع کی ہو گی۔
برخلاف اوّل مسئلہ کہ گندم کی ڈھیری قفیز کی بیع میں زیادتی بائع کی ہو گی کیونکہ وہ عقد مقدارِ معین پر تھا، مقدار وصف نہیں ہوتی ثمن کو کم زیادہ کرے۔	

١٠٠/١٠٠ اور ١/١ کی شرط پر خریدنا

کم نکلے (٩٨)		زیادہ (١٠٢)	
مشری کو دو خیار ہوں گے		مشری کو دو خیار ہوں گے	
ثمن اتنا ہی کم کر دے۔	ترک کر دے۔	جمیع کو ہر درھم کے بدلے میں لے۔	بیع فسخ کر دے۔
تاکہ ہر درھم کے بدلے ایک گز ہو جائے۔	آخذ بالمشروط نہ ہوا۔	تاکہ ہر گز کے بدلے ایک درھم ہو جائے۔	زیادتی مبیع زیادتی ثمن کو لازم ہے، اس سے بچنے کے لئے۔

ایک سو گز میں دس گز ١٠/١٠٠ مکان یا حمام کی بیع کرنا

قول	عدم جواز (مفتیٰ بہ)	جواز
قائل	امام اعظم رحمہ اللہ	صاحبین رحمہما اللہ
دلیل	زراع معین اور سھم غیر معین لہٰذا دونوں میں فرق ہے۔	زراع اور سھم ایک ہی ہیں۔
وضاحت	بائع سستی زراع دے گا۔ جبکہ مشتری قیمتی لے گا لہٰذا جہالت کی وجہ سے نزاع ہو گا۔	جیسے سھم کی بیع جائز ویسے ہی زراع کی جائز ہے۔ کیونکہ جہالت کا ازالہ ممکن ہے۔

کپڑے کی گٹھڑی (لاٹھ) دس کی شرط پر بیع کرنا

کم نکلے (۹)	زیادہ نکلے (۱۱)
اگر ہر ایک کی الگ الگ قیمت بیان کردے تو جائز۔	بہر صورت ناجائز کیونکہ دس کا مبیع ہونا مجھول ہے کونسے؟
الگ قیمت پر خیار ہو	زائد تھان کا علم کرنا دشوار ہے، لہٰذا نزاع واقع ہوگا۔
کیونکہ: مبیع یا ثمن کی جہالت سے بیع فاسد ہوتی ہے۔	

ھروی کی شرط پر خریدا لیکن نکلا مروی

ھروی: مقامِ ھرات کا بنا ہوا کپڑا	مروی: مقامِ مرات کا بنا ہوا کپڑا
یہ بیع فاسد ہوگی کیونکہ ھروی میں جواز کے لئے مروی کا قبول کرنا شرط کیا گیا ہے۔ نہ کہ وصف ھروی و مروی کی وجہ سے بیع میں فساد ہوا۔	

دس گز کی شرط پر خریدا لیکن ساڑھے نو یا ساڑھے دس (9.50 یا 10.50) نکلے تو

قول: امام اعظم (مفتی بہ)		امام ابو یوسف		امام محمد	
10.50 گز	9.50 گز	10.50 گز	9.50 گز	10.50 گز	9.50 گز
10 درھم بغیر خیار	9 درھم مع الخیار	10 درھم	11 درھم	9.50 درھم	10.50 درھم
وصف کو درجہ اصل میں اتار گیا۔	شرط زراع کے ساتھ مقید ہے عدم شرط حکم اصل کی طرف لوٹے گا	ہر زراع کو تھان کے درجے میں اتارا گیا۔		درھم: گز	نصف: نصف

ثمن و مبیع میں سے کس کو پہلے ادا کیا جائے گا؟

سامان و ثمن سے بیع تو	سامان کی سامان سے یا ثمن کی ثمن سے بیع ہو تو
کتاب بدرھم (سامان: ثمن)	کتاب بقلم، درھم بدینار (سامان: سامان) (ثمن: ثمن)۔
مشتری پہلے ثمن ادا کرے گا کیونکہ مبیع میں اس کا حق ثابت ہو گیا لہٰذا مساوات کے لئے بائع پہلے ثمن وصول کرے گا۔	حقِ تعین میں برابری ہوگی لہٰذا دونوں ایک دوسرے کو ایک ساتھ لین دین کریں گے۔

خیارِ اربعہ:

خیارِ تعین	خیارِ قبول	خیارِ ردّ یا خیارِ ترک	خیارِ مجلس

جو کئی چیزوں میں ایک کو اختیار کرنے کے لئے ہوتا ہے۔	جو ایجاب کے بعد دوسرے کو حاصل ہوتا ہے۔	جو صاحب ایجاب کو حاصل ہوتا ہے۔	یہ احناف کے نزدیک ثابت نہیں۔

شجر کی بیع (کھیتی کی بیع)

بیع جائز	بیع فاسد
احناف	شوافع
بائع کو فی الفور پھل اتارنے کا کہا جائے گا کیونکہ ملک بائع، ملکِ مشتری کو مشغول کئے ہوئے ہے اسی لئے تفریغ کا حکم دیا گیا۔	صلاح ثمر چونکہ معتاد طریقہ کے برخلاف بیع ہوئی جیسا کہ کھیت کے اجارہ میں مدت ختم تو کھیتی تیار ہونے مؤخر کیا جائے گا

شجر کی بیع میں ثمر داخل ہوگا؟

حقوق یا مرافق بولے؟	جملہ قلیل و کثیر کے ساتھ حقوق یا مرافق بولے؟	درخت سے کٹا ہوا پاس رکھا ہوا پھل؟
ثمر شجر کے حقوق و مرافق میں سے نہیں		بیع میں ہر گز داخل نہ ہوگا

مبیع کی خریداری

حقوق	مرافق
جو کسی چیز کے تابع ہوں، یعنی چیز اور حق میں تابع و متبوع کا تعلق ہوتا ہے۔ جیسے شرب و طریق۔	جن کے ذریعے کسی چیز سے نفع اٹھایا جاتا ہے یہ تابع سے خاص ہوتے ہیں۔ جیسے غسل خانہ، باورچی خانہ، پانی کی نالی۔

ثمر کی بیع کی پانچ صورتیں اور ان کے احکام

رقم	صورت	حکم وتفصیل		
۱	صلاح ثمر سے قبل یا بعد	مالِ متقوم ہے لہذا بیع جائز ہے اور تفریغ ضروری ہوگی تاکہ ملکِ غیر کو مشغول نہ ہو۔		
۲	شرط ترک علی الشجر	۱۔ بڑھوتری جاری ہے۔	بیع فاسد	معدوم کو شرط کیا۔
		۲۔ بڑھوتری مکمل ہو گئی۔	شیخین: بیع فاسد: مقتضی عقد کے خلاف	ائمہ ثلاثہ وامام محمد: جواز مفتی بہ
۳	بیع مطلق واذن بائع سے ترک کرنا	مشتری کے لئے زیادتی حلال ہو گئی۔		
٤	بیع مطلق واجارہ پر لینا	اجارہ فاسدہ ہوا لیکن زیادتی حلال ہو گئی۔		

۵	بیع مطلق ودوسرا پھل آجائے تو	بیع فاسد: مبیع وغیر مبیع فرق کرنا مشکل ہو گیا لہٰذا بیع فاسد ہو گئی۔
	خلاصی کاذریعہ	قطع، تسلیم، تفریغ کی پریشانیوں سے بچنے کے لئے اصل درخت خرید لے۔

پھلوں کی ایک معین مقدار کا استثناء

قول	عدم جواز	جواز	
قائل	امام قدوری، امام حسن، امام طحاوی	امام مالک	صاحب ھدایۃ
دلیل	بعد استثناء مقدار مجھول ہے، مفضی الی النزاع ہو سکتا ہے۔	جیسے درخت کا استثناء جائز ایسے پھلوں کا بھی جائز	جس پر الگ سے عقد ہو سکتا ہے اس کا استثناء بھی ہو سکتا ہے۔

صلاحِ ثمر کی بشرط قطع بیع کا حکم

ظہور	عدمِ ظہور
جائز	اصح روایت: جواز: دلیل: فی الحال مالِ متقوم
دلیل: فی الحال مالِ متقوم ہے	غیر صحیح: عدم جواز

بشرط ترک ثمر بیع

بڑھوتری رک گئی ہو		جاری ہو	
طرفین	امام محمد	جزء معدوم کو شرط رکھا گیا ہے۔	وہی جز درخت سے زیادتی حاصل کر رہا ہے۔
بیع فاسد	جواز استحساناً		

شغلِ ملکِ غیر	صفقہ فی صفقہ	اعارہ	اجارہ

چھلکے کے اندر کسی چیز کی بیع کرنا؟

جائز	ناجائز
امام اعظم	امام شافعی
1۔ دلالت النص سے گندم کو سٹے میں بیع کا علم ہوا۔ 2۔ ایسا چیز قابلِ انتفاع ہوتی ہے۔	معقود علیہ مستور ہے اور اس میں نفع نہیں تو زر گروں کی راکھ کے مشابہ ہو گیا۔

اجرت

علی البائع	علی المشتری
مبیع کا کیّال (وزان، زراع، عداد)۔	وزّانِ ثمن : تسلیم کا تحقق تب ہی ہو گا۔
ابن رستم : بائع پر ناقد الثمن کی اجرت دینا لازم ہو گی، تاکہ کھوٹے واپس کر سکے۔	ابن سماعۃ: بعد عقد عمدہ ثمن مشتری پر تسلیم کرنا ضروری ہے لہٰذا مشتری پر ناقد الثمن کی اجرت لازم ہو گی۔

بیع

صورت	ثمن کے بدلے سامان	سامان کے بدلے سامان / ثمن کے بدلے ثمن
مثال	سو روپے کے بدلے کتاب	کاپی کے بدلے کتاب / سونے کے بدلے چاندی
حکم	مشری پہلے ثمن دے گا۔	دونوں اکٹھے سپرد کریں گے۔
دلیل	کیونکہ مبیع میں مشتری کا حق متعین ہو گا اب ثمن دے کر بائع کا حق متعین کرے تاکہ مساوات پائی جائے۔	کیونکہ تعین وعدم تعین میں دونوں برابر ہیں لہٰذا التقدیم کی حاجت نہیں ہے۔

باب خیار شرط

وہ مسائل جن میں بیع کا حکم لازم ہو جاتا ہے۔	وہ مسائل جن میں بیع کا حکم لازم نہیں ہوتا۔
کتاب البیوع کے مسائل جو ما قبل میں گزرے لہٰذا مقدم کیا۔	خیارِ شرط کی صورت میں لزوم نہیں لہٰذا خیارِ شرط مؤخر کیا۔

بیع کے خیارِ ثلاثہ

خیارِ شرط	خیارِ روئت	خیارِ عیب
جو نفاذِ حکم سے مانع ہوتا ہے۔	جو بغیر دیکھے چیز خریدنے پر حاصل ہوتا ہے۔	جو مبیع میں عیب پائے جانے پر حاصل ہوتا ہے۔
یہ بیع کرنے سے پہلے عاقدین رکھتے ہیں۔	یہ اس چیز میں ہوتا جس کو بغیر دیکھے لیا ہو۔	جب بھی عیب پر اطلاع ہو جو بائع کے پاس موجود مبیع تھا لیکن ظاہر ابھی ہوا۔
عقد ہونے پر ابتدائے حکم نہیں ہوتا۔	عقد و حکم ہوتا ہے مگر حکم تام نہیں ہوتا۔	حکم ثابت ہوتا ہے مگر لازم نہیں ہوتا۔

خیارِ شرط (بائع و مشتری دونوں کے لئے)

تین دن	ہر چیز کے اعتبار سے مختلف	تین دن سے زائد
امام اعظم، امام زفر، امام شافعی۔	امام مالک	صاحبین
حبان بن منقذ انصاری (راجح، محکم حدیث)	مدت میں کمی زیادتی ہوتی ہے۔	حدیثِ عمر: دو ماہ تک خیار

مقتضی عقد کے خلاف ہے لہٰذا مورد شرع پر اکتفاء ہوگا۔	مطعومات، دوابّ، مکانات وغیرہ ہر ایک کی مدت خیار الگ ہوگی۔	غور و فکر کے لئے عرصہ دراز درکار ہوتا ہے۔

ابحاثِ خیارِ شرط

اوّل	ثانی	ثالث
جواز خیار شرط	مدتِ خیار	زائد علی الثلاث ایّام
اتفاقِ ائمہ	اختلاف بین الاحناف	اختلاف بین الائمہ الثلاثہ

اجاز زائد علی الثلاث

مذہب	فساد لاحق نہیں ہوگا	جواز علی الاطلاق	مفسد متقلب نہیں ہوتا
امام	شیخین (جواز)	امام محمد	امام زفر
دلیل	استحسان	اثر	قیاس
وضاحت	مفسد کے اثر کرنے سے پہلے اس کو زائل کر دیا۔	حدیث ابنِ عمر کی وجہ دو ماہ تک خیار جائز قرار دیا۔	بیع میں اقالہ فاسدہ کو شرط قرار دیا گیا ہے، لہٰذا بیع فاسدہ

خیار شرط کا فائدہ؟

بائع کے لئے جب خیار ہو تو		مشتری کے لئے جب خیار ہو تو	
مبیع ملکیتِ بائع سے نہیں نکلے گی۔ اور ہلاک ہو جائے تو		ملکِ بائع سے نکل جاتی ہے کیونکہ بائع کی جانب بیع لازم ہو جاتی ہے۔ ہلاکت و عیب میں ثمن ردّ کرنا منع ہو گیا۔	
قبضہ مشتری میں ہوئی۔	قبضہ بائع میں ہوئی۔	البتہ مشتری مالک نہ ہوگا،	مشتری مالک ہو جائے گا،
قیمت کا تاوان دے گا یہاں مبیع سومِ شراء کے طور پر ہوتی ہے، ثمن نہ ہوگا کیونکہ بیع کا عدم نفاذ ہے۔	بیع فسخ ہو جائے گی، مشتری پر کوئی شئی لازم نہ ہوگی۔	امام اعظم	صاحبین
		۱۔ اجتماع بدلین فی الواحد ولا اصل لہ فی الشرع۔	شئی واحد کا بغیر مالک کے ہونا لازم آئے گا۔
		۲۔ منافی مساوات۔	ولا عہد لنا بہ فی الشرع۔

		۳۔قریبی بغیر اختیار کے آزاد ہوگا۔	

بیوی باندی کی بالخیار بیع

نکاح فاسد نہ ہوگا		فاسد ہو جائے گا
امام اعظم		صاحبین
باکرہ	ثیبہ	کیونکہ عورت کا مالک ہو گیا۔
وطی عیب دار کرے گی، واپسی منع ہوگی۔	واپسی ہو سکتی ہے کیونکہ وطی بوجہ نکاح کے ہو سکتی ہے۔	وطی کی وجہ سے واپسی منع ہو گئی اگرچہ ثیبہ ہو۔

اشیاء متقارب ومتفاوت کا فرق

متقارب الاحاد	متفاوت الاحاد
جس میں سے چند چیزیں سمپل ونمونے کے لئے پیش کی جاتی ہوں۔ جیسے موزونی ومکیلی اشیاء	جس میں سے چند چیزیں سمپل ونمونے کے لئے پیش نہ کی جاتی ہوں۔ جیسے سواریاں

مبیع کا خیار

مبیع شیئ واحد ہوگی	متعدد اشیاء ہوگی	
	متقارب الاحاد	متفاوت الاحاد
مکان، دوکان	مکیلات، موزونات	چوپائے
مقصود کو دیکھنا خیار کو ساقط کرے گا۔	ایک کی روئت تمام کے لئے کافی ہوگی۔	ہر ہر چیز کو دیکھنا ضروری ہے۔
کیونکہ تمام کو دیکھنا متعدد میں ہوتا ہے۔ ڈھیر کو اوپر سے دیکھنا کافی ہے۔	لو قل۔۔۔سے بیان کیا	وان کان۔۔۔سے اس کو بیان کیا۔
خرابی وعمدگی ہی مقصود روئت ہوتا ہے۔		

چیز کی مکمل روئت کی صورتیں

نقش ونگار کے لئے کچھ خریدا	انسان	جانور سواری کے لئے	جانور گوشت کے لئے	جانور پالتو رکھنے کے لئے
ظاہر سے بلکہ مکمل چیز دیکھے۔	چہرہ دیکھنا کافی ہے۔	چہرہ، سرین دیکھے جبکہ سواری کے لئے خریدا ہو۔	جانور کو ٹٹولنا (مس وجس) ضروری ہے۔	تھنوں کو دیکھے کیونکہ پالنے کا مدار اسی پر ہے۔

رؤیتِ وکیل اور رؤیتِ قاصد

صرف قاصد کی صورت میں خیار ہوگا۔	مشتری کو خیارِ رویت حاصل رہے گا۔
امام اعظم	صاحبین
وکالت بالقبض کا مطلب ہے سقوطِ خیار کیونکہ بوقتِ خیار قبضہ تام نہیں، مشتری و موکل قبضہ تام و ناقص کے مالک ہوتے ہیں۔	وکالت: صرف قبضہ کی ہوتی ہے نہ کہ سقوطِ خیار کی، خیار شرط و عیب ساقط نہیں ہوتے لہٰذا وکیل کی رؤیت سے موکل کی رؤیت ساقط نہ ہوگی۔

بیع سے پہلے کی رؤیت

رؤیت و علم و عدم تغیر	رؤیت و عدم تعیُّن	رؤیت و علم و تغیر
خیار ساقط ہو جائے گا۔	خیار حاصل ہوگا۔	
کیونکہ قبل از شراء رؤیت حاصل ہے۔	مبیع کا تذبذُب ہے تیقن نہیں	سابقہ گویا اور شئے تھی لہٰذا رؤیت کرنا ہوگی۔

اختلافِ تغیر

قولِ بائع کا اعتبار ہوگا۔	قول مشتری کا اعتبار ہوگا جب کہ رؤیت کی مدّت مدید ہو
تغیر حادث، رؤیت ظاہر ہے۔	
ان من ساعدہ الظاھر فالقول قولہٗ۔۔۔ بائع موافقِ ظاہر بات کر رہا ہے۔	کیونکہ مشتری ظاہر کی بات کر رہا ہے۔

اختلاف نفس تغیر

بائع مدعی رؤیت ہے۔	مشتری منکرِ رؤیت ہے۔
اگر بینہ ہو تو بائع کا قول معتبر ہوگا اور اگر بینہ نہ ہو	تو مشتری کا مع الیمین معتبر ہوگا۔
اَلْبَیِّنَۃُ علی المدّعی وَالیمینُ علی مَنْ اَنْکَرَہٗ	

اگر مبیع میں تبدیلی ہو تو

بیع		خیارِ عیب حاصل ہوگا	
		قبل القبض	بعد القبض
		قبضہ تام نہیں ہوا	قبضہ تام ہو گیا
		ردّ کی اجازت نہیں	ردِّ مبیع کی اجازت

ردّوبدل کی واپسی (فسخ تفرّق)

خیارِ رویت عود کرے گا۔	لاخیارَ لہٗ
شمس الائمہ سرخسی	امام ابو یوسف، امام قدوری
	الاسقاط لا یعودُ

مشتری اوّل قبولِ بذریعہ قضاء قاضی (چاہے اپنے بائع پر واپسی کرے)

مشتری ثانی کا دعویٰ	ثانی دعویٰ عیب	ثانی بینہ سے عاجز
مشتری اوّل کا اقرار بعدہٗ	انکار اوّل	اوّل کا قسم سے انکار
ثانی اقرار پر گواہ دیئے	ثانی عیب پر گواہ دیئے	

وکیل و مؤکل کی بیع

وکیل کی بیع	مشتری ثانی کے حق میں واپسی
مؤکل کی بیع	
جب وکیل پر لازم ہے تو مؤکل پر بھی لازم ہو گی۔	اوّل بائع کے حق میں لازم کیوں نہیں
بیع واحد	بیعان

مشتری کو خیارِ قسم ہے؟

امام اعظم		صاحبین
مشتری کو خیار ہے	خیار نہیں	مشتری کو خیار ہے